بانی ایڈیٹر انچیف میاں عامر محمود
روزنامہ دنیا ملتان

جلد نمبر 7	منگل 23 ذی الحج 1439ھ 4 ستمبر 2018ء 20 بھادوں 2075 ب	شمارہ 242
رجسٹرڈ نمبر 357	فون: 061-4540116-9 فیکس: 061-4540107	صفحات 16 قیمت 15 روپے

کپاس کی صاف چنائی‘ ذخیرہ اور ترسیل

نوید عصمت کاہلوں‘ ملتان

پاکستان کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں چوتھے نمبر پر آتا ہے اور ملکی مجموعی پیداوار کا قریباً 80 فیصد پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔ کپاس اور اس کی مصنوعات کے ذریعے ملک کو کثیر زرمبادلہ بھی حاصل ہوتا ہے۔ کپاس کو ہماری ملکی معیشت میں اہم حیثیت حاصل ہے‘ کیونکہ اس کا ہماری قومی جی ڈی پی میں 1.5 فیصد اور معیاری زرعی مصنوعات کی تیاری میں 7 فیصد حصہ ہے۔ کپاس دنیا کی اہم ترین ریشہ دار فصل بھی ہے۔ اس سے لباس اور کپڑے کی دوسری مصنوعات تیار کی جاتی ہیں اور اس کے بنولے کا تیل بناسپتی گھی کی تیاری کیلئے بطور خام مال استعمال ہوتا ہے۔ صوبہ پنجاب میں امسال 5.6 ملین ایکڑ پر کپاس کی کاشت کا ہدف مقرر کیا گیا تھا‘ لیکن بوائی کے وقت پانی کی شدید کمی کا سامنا کرنا پڑا اور محکمہ کراپ رپورٹنگ سروے کے مطابق امسال کل 48 لاکھ ایکڑ رقبہ پر کپاس کی کاشت ہوسکی۔ کپاس اس وقت تک اچھی حالت میں کھڑی ہے۔ کسی قسم کے کیڑے اور بیماری کے حملہ نے وبائی صورت اختیار نہیں کی اور کپاس کی فصل پر پھول گڈی اور ٹینڈے اٹھانے کا عمل عروج پر ہے۔ امسال سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید کی ہدایت پر کپاس کے اضلاع میں اضافی ماہرین پر مشتمل اضافی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں‘ جو روزانہ کی بنیاد پر کپاس کی فصل کا معائنہ کررہی ہیں اور کاشتکاروں کو رہنمائی فراہم کررہی ہیں۔ کپاس کی فصل میں جڑی بوٹیاں بیج اور پتے وغیرہ کپاس کی کوالٹی کو خراب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کاشتکار جڑی بوٹیوں کی تلفی کو یقینی بنائیں اور اگیتی کاشتہ کپاس کی چھوٹے وقفے سے چنائی کرائیں‘ تاکہ بارشوں سے متاثرہ پھٹی کو علیحدہ چن کر مارکیٹ میں فروخت کیا جاسکے۔ کاشتکار پھٹی میں گھاس وغیرہ کی آمیزش نہ ہونے دیں اور چننے کے بعد اچھی طرح خشک کرنے کا انتظام بھی کریں۔ ہماری کپاس اچھی کوالٹی کی بدولت ملکی و غیر ملکی سطح پر تسلیم شدہ ہے۔ کپاس سے نہ صرف ملکی ٹیکسٹائل کی صنعت کا پہیہ رواں دواں رہتا ہے‘ بلکہ اس کی برآمد سے کثیر زرمبادلہ بھی حاصل ہوتا ہے۔ اعلیٰ معیار کی کپاس حاصل کرنے کے لیے چنائی اس وقت شروع کریں‘ جب 50 فیصد سے زیادہ ٹینڈے کھل جائیں۔ بارشوں‘ نقصان رساں کیڑوں سے متاثرہ اور آخری چنائی کی کچے ٹینڈوں سے حاصل ہونے والی پھٹی کو الگ رکھیں اور علیحدہ سے فروخت کریں۔ بالعموم موسم خزاں کے شروع میں کپاس کی چنائی شروع ہوتی ہے‘ جو کہ سردی کے آغاز تک جاری رہتی ہے۔ اس دوران شبنم گرنا شروع ہوجاتی ہے۔ کپاس چننے کا کام صبح 9 بجے شروع کیا جائے‘ تاکہ کھلے ہوئے ٹینڈوں کی روئی میں شبنم والی نمی باقی نہ رہے‘ کیونکہ خشک چنی ہوئی پھٹی کا رنگ اور کوالٹی خراب نہیں ہوتی اور نمی نہ ہونے کی وجہ سے جننگ کے دوران مشکلات بھی نہیں آتیں۔ چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے کے کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کریں اور بتدریج اوپر کو کرتے جائیں‘ تاکہ نیچے کے کھلے ہوئے ٹینڈے خشک پتوں‘ چھڑیوں یا کسی دوسری چیز کے گرنے سے محفوظ رہیں۔ چنائی تربیت یافتہ سپروائزروں کی نگرانی میں قطار بنا کر ایک طرف سے شروع کروائیں۔ اس طرح سپروائزر کو ان کی نگرانی کرنے اور ہدایات فراہم کرنے میں آسانی رہتی ہے۔ چنائی کرتے وقت ٹینڈوں سے کپاس کو اچھی طرح نکال لینا چاہیے۔ چنائی کے دوران چنی ہوئی پھٹی کو صاف اور خشک سوتی کپڑے پر رکھا جائے۔ اس کے بعد صاف اور خشک جگہ پر اکٹھا کیا جائے‘ تاکہ پھٹی آلودگی سے محفوظ رہ سکے۔ کپاس کی چنائی کا درمیانی وقفہ کم از کم 15 سے 20 دن رکھیں۔ جلدی چنائی سے کم کھلے ٹینڈوں سے حاصل ہونے والی پھٹی کا ریشہ کچا رہ جاتا ہے‘ جس کی وجہ سے مقامی اور عالمی منڈی میں بہت کم قیمت ملتی ہے۔ پھٹی کو بوروں میں بھرنے سے پہلے ناکارہ اور نیم پختہ ٹینڈوں کو نکال دینا چاہیے‘ تاکہ روئی کا معیار بہتر ہوسکے۔ پھٹی کو پھٹے ہوئے ناکارہ بوروں میں نہ بھریں‘ تاکہ روئی کا معیار متاثر نہ ہو۔ چنائی کرنے والوں کو اجرت کپاس کی صفائی و ستھرائی کو مدنظر رکھ کر ادا کریں‘ تاکہ چنائی کرنے والی خواتین روئی کے معیار پر توجہ دیں اور صرف مقدار کو اجرت کی کسوٹی نہ بنائیں۔ چنی ہوئی کپاس میں نمی‘ کچے ٹینڈے‘ ٹینڈوں کے ٹکڑے‘ پلاسٹک شاپر‘ سیگریٹ کے ٹکڑے‘ ٹافیوں کے ریپر رسیاں اور انسانی بال وغیرہ ہرگز شامل نہ ہونے دیں‘ ورنہ پھٹی کا معیار گر جائے گا اور اس سے حاصل ہونے والے دھاگے اور کپڑے کا معیار بھی بہتر نہیں ہوگا۔ چنائی کرنے والی عورتیں اپنے سروں کو سفید سوتی دوپٹوں سے ڈھانپ کر رکھیں۔ سڑک کے کنارے کپاس کے ڈھیر نہیں لگانے چاہئیں اور انہیں کھلا بھی نہیں چھوڑنا چاہیے‘ تاکہ چنی ہوئی پھٹی مٹی اور دوسری آلائشوں وغیرہ سے محفوظ رہ سکے۔ کپاس کی منڈیوں اور جننگ فیکٹریوں کے گردونواح میں حجام کی دکانیں نہیں ہونی چاہئیں۔ کپاس کی چنائی کرنے کے بعد اسے صاف ستھری اونچی جگہ پر پلاسٹک کی شیٹ بچھا کر اکٹھا کیا جائے‘ تاکہ پھٹی کی کوالٹی متاثر نہ ہو۔ کپاس کی آخری چنائی کی پھٹی پہلی پھٹی میں شامل نہ کریں‘ تاکہ تمام پھٹی کا معیار نہ گر جائے۔ کپاس کی مختلف اقسام کو علیحدہ علیحدہ رکھا جائے‘ کیونکہ آلودگی سے پاک کپاس سے کاشتکار نہ صرف بہتر قیمت حاصل کرسکتے ہیں بلکہ ملک بھی زیادہ زرمبادلہ کما سکتا ہے اور کپاس کی اعلیٰ معیار کی حامل مصنوعات کم لاگت سے تیار کی جاسکتی ہیں۔